سوال

(90) نماز میں بات کرنے سے نماز باطل ہوجاتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کوئی شخص بھول کر نماز میں بات کرلے تو کیا اس کی نماز باطل ہوجائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی شخص بھول کر یا جہالت ولاعلمی کی بنا پر نماز میں بات کرلے تو اس سے اس کی نماز باطل نہیں ہوگی خواہ فرض نماز ہو یا نفل اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

رَبَّنا لا تُؤاخِذنا إِن نَسينا أَو أَخطَأنا ۚ ... سورة البقرة ٢٨٦

''اے ہمارے رب! ہم اگر بھول گئے یا غلط کر بیٹھے تو اس پر ہماری گرفت نہ فرما۔''

اور صحیح حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے جواب میں فرمایا:

''میں نے تمھاری بات قبول کرلی۔''

نیز صحیح مسلم میں معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بار انھوں نے لاعلمی کی بنا پر نماز کی حالت میں کسی چھینکنے والے کے جواب میں "یرحمک اللہ" کہہ دیا تو ان کے آس پاس کے لوگوں نے اشاروں سے ان کے اس فعل کی تردید کی جب انھوں نے اس سلسلہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے انہیں نماز دہرانے کا حکم نہیں دیا اور بھولنے والا نہ جاننے والے ہی کی طرح بلکہ اس سے بھی بڑھ کر ہے۔ اور اس لیے بھی کہ خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھول کر نماز میں بات کی اور نماز کو نہیں دہرایا بلکہ اسی نماز کو مکمل فرمالیا جیساکہ صحیحین میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ذوالیدین صحابی کے واقعہ میں موجود ہے نیز صحیح مسلم میں عمران بن حصین اور ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیثوں سے ثابت ہے۔

رہا نماز کے دوران اشارہ کرنا تو اگر ضرورت پر ایسا کرلے تو کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

صفحہ: 153

محدث فتویٰ